نظرات

بیسویں صدی میں انسان نے وہ حیرت انگیز ترقیاں کی ہیں کہ عقل حیران ہے۔ آج انسان اپنے گھر بیٹھے ہی تمام دنیا کا نظارہ منٹوں سکنڈوں میں کر سکتا ہے ٹیلی ویژن کے ذریعہ دہلی میں بیٹھے ہوئے شخص کو امریکہ، جاپان، جرمن، فرانس، یا کسی بھی من چاہے ملک کی سیر کرتے ہوئے مکمل جانکاری حاصل ہو جائے گی۔ کمپیوٹر کی ایجاد نے انسان کی زندگی ہی بدل دی ہے جو کام انسان مہینوں میں کرتا تھا وہ کمپیوٹر سے گھنٹوں میں ہو جانا ممکن ہو گیا ہے۔ خلاء میں انسان پہنچ ہی چکا ہے چاند سورج تک پہنچنے کے بعد انسانی دماغ اور کیا کیا چیزیں ایجاد کرے گا یہ کہنا ایک عام انسان کے لئے مشکل بات ہے لیکن ایک بات تو صاف ہے کہ انسان نے جو کچھ بھی اپنے بل بوتے پر حاصل کیا ہے اس میں ہمیں خیر کا کوئی بھی تو پہلو نظر نہیں آتا ہے۔ اس بات کے کہنے کے لئے ہمیں معاف کیا جائے۔ ہمیں معلوم ہے کہ بہت سے جدید تہذیب و تمدن سے لیس انسان ہمیں دقیانوسی کے نام سے پکاریں گے لیکن ہم کیا کریں ہم حقیقت پر جب نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں انسان کی اس قدر ترقی دیکھنے کے بعد بھی چاروں طرف تاریکی ہی نظر آتی ہے۔ انسان نے ریل گاڑی ایجاد کی تو ہزاروں انسان ریلوے کی ذرا سی گڑبڑی کی وجہ سے لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ انسان نے ہوائی جہاز بنا ڈالا مگر ہوائی جہاز ایک پرندہ سے اگر ٹکرا جائے تو جہاز بھیانک حادثہ کا شکار ہو کر سینکڑوں ہزاروں انسانوں کی موت کا باعث بن جاتا ہے۔ بجلی کی ایجاد نے وقتی طور پر اندھیرے کو اجالے میں بدل دیا لیکن اب بجلی کی پیداوار میں اس قدر کمی آتی جا رہی ہے کہ انسان کی عقل حیران ہے کہ اس کا نعم البدل کس طرح تیار کیا جائے جب ہر چیز الیکٹرک کے تابع ہو گئی تو پھر اتنی الیکٹرک کہاں سے لائی